گلابی سنڈی

اور اس کا طریقہ انسداد

Pink Bollworm

جاری کردہ

سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان

پاکستان سنٹرل کاٹن کمیٹی، کراچی

وزارت خوراک، زراعت ولائیوسٹاک، حکومت پاکستان اسلام آباد

فصل کی چنائی مکمل ہونے کے بعد چھڑیوں پر جو ٹینڈے رہ جاتے ہیں ان میں تقریباً اس کی تعداد 6 ہزار سے 21 ہزار فی ایکڑ تک پائی گئی ہے جو آنے والی فصل کے لئے نقصان دہ ہے۔ مشہور کہاوت ہے کہ "پرہیز علاج سے بہتر ہے" لہٰذا گلابی سنڈی کے نقصان سے بچنے کے لئے اگر مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں تو اس کے حملے کی شدت کو بہت حد تک کم کیا جاسکتا ہے

1- صرف تصدیق شدہ بیج استعمال کریں۔

2- بوائی سے پہلے مئی، جون میں بیج کو 2 سے 3 دن تک دھوپ میں پھیلا دیں تا کہ ان میں سوئی ہوئی سنڈیاں تلف ہو جائیں۔

3- تیزاب سے بیج کا بُر اتار لیں ایسا کرنے سے حملہ شدہ بیج آسانی سے علیحدہ کیا جاسکتا ہے۔

4- کپاس کی چنائی مکمل ہونے پر کھیت میں بھیڑ بکریاں چرائیں تا کہ بچے کھچے ٹینڈے جن میں سنڈیاں موجود ہیں وہ بھیڑ، بکریاں کھا جائیں جس سے اس سنڈی کی تعداد میں کمی ہوگی۔

5- چھڑیوں کو "روٹاویٹر" کی مدد سے زمین میں دبا کر کھیت میں پانی لگا دیں تا کہ بچے کھچے ٹینڈے پانی لگانے کی وجہ سے زمین میں گل سڑ جائیں اور ان میں موجود سنڈیاں بھی ختم ہو جائیں۔

6- اگر چھڑیوں کو ایندھن کے طور پر جلانے کے لئے رکھنا ہو تو انہیں بڑے ڈھیر کی شکل میں سایہ دار جگہ پر ہرگز نہ رکھیں بلکہ چھڑیوں کو جھاڑ کر چھوٹے چھوٹے گٹھے باندھ کر انہیں عمودی رخ دھوپ میں رکھیں تا کہ سنڈیوں کے پروانے ان میں سے جلدی نکلیں اور فصل نہ ہونے کی وجہ سے نسل کشی کے بغیر ہی مر جائیں۔ جھاڑنے سے جو بچے کھچے ٹینڈے علیحدہ ہوں انہیں آگ لگا دیں۔ اگر چھڑیوں پر بچے کھچے ٹینڈے پھر بھی رہ جائیں تو فروری کے آخر میں ان کو پھر جھاڑیں، تا کہ یہ خشک ٹینڈے ان سے علیحدہ ہو جائیں اور ان کو آگ لگا کر ختم کر دیں۔ کوشش کی جائے کہ ایندھن کے لئے جو چھڑیاں رکھی جائیں وہ فروری کے آخر یا مارچ کے شروع تک جلا کر ختم کر دیں۔

انسداد بذریعہ زہریں: جب کیڑے کی تعداد معاشی نقصان کی حد تک پہنچ جائے تو مندرجہ ذیل زہروں میں سے کسی ایک کا انتخاب کر کے زہر پاشی کریں۔ مؤثر تدارک کیلئے سات دن کے اندر دوسرا سپرے ضرور کیا جائے۔

نمبر شمار	نام دوائی	مقدار فی ایکڑ
1	ٹرائی ایذوفاس 40%	1000 ملی لیٹر
2	بائی فینتھرین 10%	250 ملی لیٹر
3	سائپر میتھرین 10%	250 ملی لیٹر
4	لیمبڈا سائیہیلوتھرین 2.5%	400 ملی لیٹر
5	ٹریلومیتھرین 3.6%	250 ملی لیٹر
6	فینولیریٹ 20%	250 ملی لیٹر
7	ایسفینو یلریٹ 5%	250 ملی لیٹر
8	بیٹا سائیفلوتھرین 25%	330 ملی لیٹر
9	الفا سائپر میتھرین 5%	250 ملی لیٹر
10	ڈیلٹا میتھرین 2.5%	250 ملی لیٹر

مزید معلومات کیلئے

ڈائریکٹر سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

پرانا شجاع آباد روڈ، ملتان سے رابطہ کریں۔

فون: 061-9200340-41 فیکس: 061-9200342

E-mail:ccri@mul.paknet.com.pk Website: www.ccri.org.pk

Publication N o. 57 2005

بوریوالہ کاٹن لیف کرل وائرس پراجیکٹ

وزارت خوراک، زراعت ولائیوسٹاک، حکومت پاکستان اسلام آباد

کپاس کی گلابی سنڈی اور اس کا طریقہ انسداد

اہمیت : گلابی سنڈی کو فصل پر حملے کی نوعیت اور شدت کے اعتبار سے کپاس کے انتہائی ضرر رساں کیڑوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ کیڑا دنیا میں کپاس کاشت کرنے والے اکثر ممالک میں پایا جاتا ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں اسے سب سے پہلے 1942 میں ریکارڈ کیا گیا۔

طرز نقصان: یہ سنڈی فصل کے پھل کو نقصان پہنچاتی ہے، جس سے 18 تا 20 فیصد پیداوار کا نقصان ہوسکتا ہے۔ 18 تا 20 دن کے کچے ٹینڈے اس کی مرغوب غذا ہے۔ اگر کچے ٹینڈے فصل پر نہ ہوں تو یہ ڈوڈیوں (کلیوں) پر حملہ کرتی ہے اور باریک سوراخ کر کے ان میں داخل ہو جاتی ہے اور ڈوڈی کے نر حصے کو کھاتی ہے۔ اس کے منہ سے نکلنے والے لعاب سے ڈوڈیوں کی پتیاں آپس میں جڑ جاتی ہیں جس کی وجہ سے پھول پورا نہیں کھلتا بلکہ مدھانی نما شکل اختیار کر لیتا ہے۔ جب فصل پر ٹینڈے بنتے ہیں تو یہ ڈوڈیوں اور کلیوں پر حملہ نہیں کرتی بلکہ چھوٹے نرم ٹینڈوں میں نظر نہ آنے والا سوراخ کر کے داخل ہو جاتی ہے اور اندر ہی اندر بیجوں کو کھاتی رہتی ہے۔ ٹینڈے میں داخل ہونے والا سوراخ بند ہوتا ہے اور حملہ شدہ ٹینڈا پہچانا نہیں جاسکتا۔ ایک ٹینڈے میں سنڈیوں کی تعداد ایک سے زیادہ بھی ہوسکتی ہے۔ حملہ شدہ ٹینڈے کی پھٹی کا ریشہ کمزور اور زرد رنگ کا ہو جاتا ہے، جس سے دھاگے اور کپڑے کی رنگائی صحیح نہیں ہوتی۔

پہچان

بالغ:- بالغ گہرے بھورے رنگ کا چھوٹا سا پروانہ ہوتا ہے۔ جس کے اگلے پر مٹیالے ہوتے ہیں جن کے درمیان میں ایک سیاہ دھبہ سا ہوتا ہے اور پر کے اندورنی سرے سے لے کر بیرونی سرے تک مسلسل سیاہ دھاری ہوتی ہے۔ پچھلے پر چمکیلے، سرمئی اور جھالر نما ہوتے ہیں۔

انڈا:- انڈا چپٹا، بیضوی اور قدرے دھاری دار ہوتا ہے۔ اسکی لمبائی تقریباً 0.5 ملی میٹر اور چوڑائی 0.25 ملی میٹر ہوتی ہے۔ رنگ شروع میں چمکیلا سفید، بعد میں پیلا اور پھر سرخی مائل نارنجی ہو جاتا ہے۔

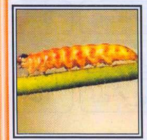

سنڈی:- نوزائیدہ بچے کا رنگ سفید اور سر گہرے بھورے رنگ کا ہوتا ہے یہ بعد میں پیلا اور چوتھی یا پانچویں حالت میں گلابی ہو جاتا ہے۔ اسی لئے اسے گلابی سنڈی کا نام دیا جاتا ہے۔ پوری عمر کی سنڈی کا قد 12 تا 15 ملی میٹر ہوتا ہے۔

کویا:- کویا چمکیلا بھورا اور سفید رنگ کے خول (Cocoon) میں بند ہوتا ہے جو سنڈی اپنے لعاب سے بناتی ہے۔ اسکی جسامت چاول کے دانے کی برابر ہوتی ہے۔

دوران زندگی: گرمیوں میں گلابی سنڈی کی افزائش زیادہ ہوتی ہے ماہ اگست سے نومبر تک اس کی چار نسلیں ہوتی ہیں اور کپاس پر اس کا شدید حملہ بھی اسی دوران ہوتا ہے۔ گلابی سنڈی کی مادہ 100 سے 250 تک انڈے دیتی ہے۔ انڈے ایک ایک یا چار سے پانچ کے چھوٹے چھوٹے گروپوں میں کلیوں اور نرم ٹینڈوں پر پائے جاتے ہیں۔ انڈوں سے بچے بلحاظ موسم 3 تا 10 دن میں نکل آتے ہیں۔ تقریباً 10 سے 20 دن تک ڈوڈی کے تولیدی حصے یا کچے نرم ٹینڈے کے بیج کھانے کے بعد سنڈی پورے قد کی ہو جاتی ہے جو ٹینڈے کو جزوی یا مکمل طور پر ضائع کر دیتی ہے۔ سازگار موسمی حالات میں یہ کیڑا 20 تا 30 دن میں اپنا دوران زندگی مکمل کر لیتا ہے۔

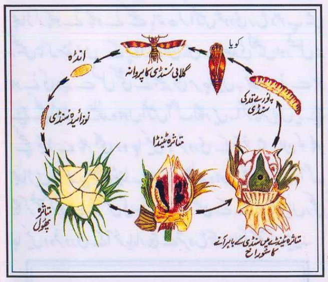

گلابی سنڈی کا دوران زندگی دو طرح کا ہوتا ہے، چھوٹا اور لمبا۔

چھوٹے دوران زندگی والی سنڈیاں ٹینڈے کے اندر یا زمین پر موجود پتوں اور دراڑوں میں کوئے کی شکل اختیار کر لیتی ہیں جن سے 6 تا 17 دن میں پروانے نکل آتے ہیں اور حسب معمول اپنا دوران زندگی جاری رکھتے ہیں۔

لمبا دوران زندگی رکھنے والی سنڈیاں متاثرہ ٹینڈے کے کسی ایک بیج میں یا دو بیجوں کو جوڑ کر یا کھلے ہوئے ٹینڈوں کی روئی کے اندر ایک "ککون" یا "سیل" بنا کر سرمائی نیند سو جاتی ہیں۔ ہفتوں یا مہینوں اسی حالت میں پڑے رہنے کے بعد مناسب موسم آنے پر یہ کوئے کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ لمبا دوران زندگی رکھنے والی سنڈیوں کا تناسب موسم کے شروع میں انتہائی کم مگر بعد میں آنے والی نسلوں میں بڑھتا جاتا ہے۔ کویوں سے پروانے تقریباً سارا سال ہی نکلتے رہتے ہیں۔ مگر کپاس کی فصل نہ ہونے کی وجہ سے جون تک نکلنے والے پروانے نسل کشی کے بغیر ہی مر جاتے ہیں۔ تاہم ان کی افزائش ماہ ستمبر میں عروج پر ہوتی ہے اور اسی دوران کپاس کی فصل پر پھل، پھول بھی بہت زیادہ پائے جاتے ہیں۔

معاشی نقصان کی حد معلوم کرنے کا طریقہ:

گلابی سنڈی کے معاشی نقصان کی حد 5 سنڈیاں فی 100 ٹینڈے ہے۔ اسے معلوم کرنے کے لئے 14 تا 28 دن کے کچے ٹینڈے (جو انگوٹھے اور انگلیوں کے درمیان دبانے سے دب جائیں) کھیت کے مختلف حصوں سے حاصل کریں اور 2 سے 3 دن تک کسی ہوادار کمرے میں رکھیں تا کہ چھوٹی سنڈیاں کچھ بڑی ہو جائیں۔ بعد ازاں ٹینڈوں کو لمبائی کے رخ احتیاط سے کاٹ کر ان میں موجود گلابی سنڈیوں کی تعداد گن لیں۔ اگر سنڈیوں کی تعداد معاشی نقصان کی حد کو پہنچ جائے تو اس کے کنٹرول کے لئے سفارش کردہ زہر کا استعمال کریں۔

طریقہ انسداد: گلابی سنڈی صرف کپاس کی فصل پر ہی پرورش پاتی ہے۔ فصل کی مکمل چنائی کے بعد اس کے حملہ شدہ ٹینڈے جو کھل نہیں پاتے اور کپاس کی چھڑیوں کے ساتھ ہی لگے رہتے ہیں، ان میں یہ سردی کا موسم گزارتی ہے اور اگلے سال کی فصل پر حملہ کرتی ہے